سوال

(95)ولیمہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ولیمہ جماع سے قبل ہے یا بعد؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولیمہ قبل الدخول اور بعدالدخول دونوں طرح نبی ﷺ کے فعل سے ثابت ہے، جو قبل الدخول ہے اس کی دلیل وہ حدیث ہے کہ جس میں ہے کہ نبی ﷺ نے جب زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو آپ نے اپنے صحابہ کو گوشت اور روٹی کا ولیمہ کھلایا۔ انہیں اپنے گھر بلایا کھانا کھلایا، پھر وہ لوگ آپ کے گھر ہی میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔ آپ ﷺ گھر سے باہر چلے گئے، جب واپس آئے تو لوگ بیٹھے تھے، آپ واپس چلے گئے پھر آئے تو ابھی لوگ بیٹھ تھے آپ پھر واپس چلے گئے اور ایسا دو یا تین بار ہوا اور آپ ﷺ انہیں کہہ بھی نہیں سکتے تھے کہ تم چلے جاو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ چلے گئے تو میں نے آپ کو ان کے جانے کی اطلاع دی۔ اس وقت تک آیۃ الحجاب جو سورۃ الاحزاب میں ہے نازل ہو چکی تھی، آپ اپنے اہل پر داخل ہوگئے اور میرے اور اپنے درمیان پردہ گرادیا تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ولیمہ قبل الدخول تھا۔

اور جو بعدالدخول ولیمہ کا مسئلہ ہے تو اس کی دلیل جنگ خیبر میں حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا واقعہ ہے کہ جس میں کہ وضاحت ہے کہ پہلے آپ اپنے اہل پر داخل ہوئے اور پھر گھی، ستو اور کھجور کا ولیمہ کیا۔

تو اس دلیل سے بعدالدخول ولیمہ ثابت ہوتا ہے، بحر حال اس میں وسعت ہے جب انسان کو سہولت ہو تب وہ ولیمہ کرلے قبل الدخول، بعدالدخول کی کوئی شرط نہیں۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 436